© rasailojaraid.com

مدیر کے نام

حامد عبدالرحمٰن الکاف ،صنعا،یمن

ادھر کئی دن سے میں مصر کی صورتِ حال سے بہت بے چین بلکہ غمگین تھا۔ ایسے میں کل رات جب میں ٹیلی ویژن دیکھ رہا تھا تو اچانک میں نے ہمارے دوست اور بھائی جناب راشدالغنوشی صاحب کو دیکھا جو کسی ہوائی جہاز میں بیٹھے کسی صاحب کو، جن کا چہرہ دکھائی نہیں دے رہا تھا، انٹرویو دیتے ہوئے نظر آئے۔ خوداعتمادی سے بھرپور ان کا چمکتا ہوا چہرہ تروتازہ محسوس ہو رہا تھا اور وہ بالکل مطمئن نظر آرہے تھے۔

۷فروری ۲۰۱۳ء کو انھوں نے تیونسی ٹریڈ یونین کے لیڈر شکری بلعید صاحب کو رحمۃ اللہ کہہ کر یاد کیا اور کہا کہ ان کا قتل ایک سازش کی کڑی ہے جس میں، ان سے پہلے، ایک مسلم لیڈر کو قتل کیا جاچکا ہے اور کچھ دوسرے بھی قتل ہوئے ہیں تاکہ تیونس کے لوگوں کو آپس میں لڑایا جائے۔ انھوں نے کہا کہ تیونس کے حالات قابو میں ہیں اور امن وامان برقرار ہے۔ خیال رہے کہ جب الغنوشی صاحب کوئی چار سال پہلے صدرآباد تشریف لائے تھے تو مجھے ایک ہی دن میں دو مقامات پر ان کے خطابات کے ترجمے کا موقع ملا تھا۔ اس وجہ سے بھی کہ تیونس میں ایک شہر الکاف ہے، میں ان کے زیادہ قریب ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے انھیں اور ان کی پارٹی النہضۃ کو تیونس میں کامیابی عطا فرمائے، آمین!

اس منظر کو دیکھنے سے کچھ ہی دیر پہلے میں تیونس کی النہضۃ پارٹی کے زبردست مظاہرے کو دیکھ چکا تھا جو شکری بلعید کے جنازے میں جمِ غفیر کی شرکت کے جواب میں یہ ثابت کرنے کے لیے کیا گیا تھا کہ تیونس میں طاقت ورترین پارٹی النہضۃ ہی ہے۔ اس مظاہرے میں جو بینرز اور پلے کارڈ اُٹھائے گئے تھے اور نعرے لگائے جارہے تھے وہ یہ تھے کہ اسلام پسندوں کی پارٹی النہضۃ ہر حال میں حکومت کرتی رہے گی کیونکہ وہ ایک منتخب پارٹی ہے خواہ کوئی پسند کرے یا ناپسند کرے۔ اس کے علاوہ اس میں فرانس کے وزیرداخلہ سے تیونس کے معاملات میں عدمِ مداخلت کا مطالبہ کیا گیا تھا کیونکہ انھوں نے النہضۃ کی حکومت کو غیرجمہوری حکومت کہا تھا!!

فرانس، اس کی حکومت اور خصوصاً اس کا وزیرخارجہ پہلے لمحے سے النہضۃ کی کامیابی سے خوش نہیں ہیں۔ اب وزیرداخلہ صاحب بول پڑے ہیں۔ ان کو دبنگ جواب کی ضرورت تھی۔ کل کے لاکھوں کے مظاہرے میں شریک لوگوں نے صاف صاف دینے سے انکار کردیا۔ یہی مطلوب بھی تھا۔

آج کل فرانس میں سوشلسٹ حکومت ہے جو ٹریڈ یونینوں کے ذریعے اقتدار میں آئی ہے۔ سوشلسٹ کا مطلب دہریے ہونا ہے۔ شاید بلعید صاحب کمیونسٹ یا سوشلسٹ یا دہریے رجحانات کے حامل تھے۔ میں

© rasailojaraid.com